IGIS
Inspector-General of
Intelligence and Security

آسٹرلیا کی انٹیلیجنس
اور سیکورٹی
ایجنسی کے خلاف
شکایت کرنا

حتمی نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

جب انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی کو علم ہو جاتا ہے کہ شکایت درست ہے، یا مکمل چھان بین پر مبنی رپورٹ ایجنسی کے لئے تو وہ لازماً ایجنسی کو سربراہ اور جوابدہ وزیر سے رابطہ کرے گا۔

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی ایجنسی کو سفارش کر سکتا ہے کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے یا اسے تبدیل کرے، اپنے قوانین یا طریقہ کار کو تبدیل کرے یا پھر اپنے فیصلے یا کاروائی سے جسکا نقصان ہوا ہے اسکی مالی معاونت کرے۔

حالانکہ وزیر یا ایجنسیاں اس بات کی پابند نہیں ہیں کہ انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی نے جو کچھ تجویز کیا ہے اس پر عمل کریں لیکن وہ عام طور پر عمل کرتے ہیں. انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی، وزیر اعظم اور پارلیمنٹ کو رپورٹ کر سکتا ہے اگر وہ خوش نہ ہو کہ وزیر یا ایجنسیوں نے اس کی رپورٹ کے ساتھ صحیح سلوک نہیں کیا.

آپ انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی سے کیسے رابطہ کر سکتے ہیں؟

شکایت کرنے کے لئے کوئی فیس یا اخراجات یا کوئی رسمی طریقہ کار نہیں ہے لیکن عام طور پر آپکو کہا جائے گا کہ جتنی بھی معلومات آپ بہم پہنچا سکتے ہیں تحریری طور پر دیں.

اگر آپ شکایت کرنا چاہتے ہیں تو بذریعہ فون یا تحریری طور پر انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی کو کر سکتے ہیں (رابطے کا پتہ آخر میں درج ہے)

یہ زیادہ مناسب ہے کہ شکایت انگریزی زبان میں کی جائے.

بعض اوقات آپ انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی سے ای میل پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں لیکن سیکیورٹی کے مدنظر ہم جب آپ کو لکھیں گے تو ڈاک کے ذریعے خط بھیجیں گے.

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی کے کاموں کے بارے میں مزید آگاہی کے لئے ہماری ویب سائیٹ سے رجوع کریں:-

(www.igis.gov.au)

رابطے کی تفصیلات

Inspector-General of Intelligence and Security
PO Box 6181
KINGSTON ACT 2604

فون: 02 6271 5692
فیکس: 02 6271 5696
ای میل:
www.info@igis.gov.au
Website: www.igis.gov.au

September 2005

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی کون ہے ؟

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی آسٹریلیا کی انٹیلیجنس اور سیکورٹی کی کاروائیوں کا جائزہ لیتا ہے اور نگرانی کرتا ہے.

- آسٹریلین سیکورٹی انٹیلیجنس آرگنائزیشن
- آسٹریلین سیکرٹ انٹیلیجنس سروس
- ڈیفنس سگنلز ڈائریکوریٹ
- ڈیفنس امیجری اینڈ جیوپاشییل آرگنائزیشن
- ڈیفنس انٹیلیجنس آرگنائزیشن

اور

- آفس آف نیشنل اسیسمنٹ

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی ایک آزاد شخص ہے جس کو گورنر جنرل تعینات کرتا ہے. انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی تمام ایجنسیوں سے الگ ہوتا ہے.

موجودہ انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی جناب این کارنیل ہیں جنکو مارچ 2004 میں متعین کیا گیا تھا.

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی کیا کرتا ہے؟

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی کے ایکٹ 1986 کے مطابق انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی آسٹریلوی حکومت, پارلیمنٹ اور کمیونٹی کو آزادانہ طور پر یقین دھانی کراتا ہے کہ ایجنسیاں :..

- اپنی کاروائیاں آسٹریلین قوانین کے مطابق سرانجام دے رہی ہیں.
- انکا رویہ مناسب ہوتا ہے.
- وہ وزارتی لائحہ عمل اور ہدایات کی پابندی کرتی ہیں, اور
- حقوق انسانی کا احترام کرتی ہیں.

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکورٹی

- باقاعدگی سے ایجنسیوں کا دورہ کرتا ہے اور انکے **ریکارڈز کی پڑتال** کرتا ہے.
- ایجنسیوں کی کاروائیوں کی **خصوصی تحقیقات** کرتا ہے.
- ایجنسیوں کے خلاف کی جانے والے **شکایات** کی تحقیقات کرتا ہے.

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی آپ کی کیسے مدد کرسکتا ہے؟

ASIO, ASIS,DSD, DIGOیہ ایجنسیاں جو انٹیلیجنس اکھٹا کرتی ہیں آپ انکے خلاف شکایت کرسکتے ہیں.

حتی کہ جہاں شدید خفیہ ضوابط (مثال کے طور پر آسٹریلین سیکیورٹی انٹیلیجنس آرگنائزیشن

کی تفتیش اور وارنٹ گرفتاری) موجود ہوں وہاں بھی شکایت کرتے وقت آپ انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی کو معلومات بہم پہنچا سکتے ہیں .

انسپکٹر جنرل آف سیکیورٹی و انٹیلیجنس مندرجہ ذیل اقدامات کے ضمن میں شکایات کی تحقیقات کراسکتا ہے :-

- ٹیلیفونز کی غیر قانونی طور پر خفیہ سماعت
- غیر مناسب خفیہ نگرانی
- تلاشی کے دوران غیر مناسب حرکات
- بھرتی کے دوران ناقص طریقہ کار
- ویزوں کے سیکیورٹی جائزے میں تاخیر, اور
- تاریخی مواد تک رسائی کے لئے دی جانے والی درخواستوں پر کاروائی

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی آسٹریلین فیڈرل پولیس یا امیگریشن کے ارباب اختیار کے خلاف کی جانے والی شکایات کی **تحقیقات نہیں کر سکتا**. ان حالات میں **کومن ویلتھ امبڈزمین** مدد کر سکتا ہے.

کیا تمام شکایات کی تحقیقات کی جاتی ہیں؟

کسی شکایت پر تحقیق کرتے وقت انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی مندرجہ ذیل پر غور کرتا ہے:-

- کیا جو شکایت کی گئی ہے اسکا تعلق واقعتا انٹیلیجنس یا سیکیورٹی ایجنسیوں کےساتھ ہے؟
- واقعات کتنا عرصہ پہلے وقوع پذیر ہوئے؟
- کیا متعلقہ ایجنسی اپنے طور پر نظر ثانی کر رہی ہے یا کرچکی ہے؟
- کیا کوئی اور شخص ایسا ہوسکتا ہے جو اس مسئلے پر بہتر طور پر نظر ثانی کر سکتا ہو , اور
- معاملہ اتنا سنجیدہ ہے کہ اس کی تحقیقات کی ضرورت پیش آئے.

جب آپ شکایت کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

آپکی شکایت پر توجہ سے غور کیا جائے گا.

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی کے پاس معلومات حاصل کرنے کے لئے وسیع اختیارات ہیں اور وہ:-

- کسی شخص کو سوالات کے جوابات کے لئے اور متعلقہ دستاویزات کی فراہمی کے لئے طلب کرسکتا ہے.
- بیان حلفی لے سکتا ہے, اور
- انٹیلیجنس و سیکیورٹی ایجنیسیز کے علاقوں میں داخل ہو سکتا ہے.

اگر ابتدائی کاروائی سے تشویش کی کوئی بات ظاہر نہیں ہوتی یا معمولی تشویش ہوتی ہے تو عام طور پر انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی آپکو چند ہفتوں میں بتا دے گا.

اگر مکمل تفتیش کی ضرورت پڑتی ہے تو تحقیقات طویل عرصہ لے سکتی ہیں اور اسکا دارومدار اس پر ہے کہ کیا کچھ پڑتال کرنی ہے اور کتنے لوگوں کے انٹرویوز لینے کی ضرورت ہوگی.

انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس و سیکیورٹی کی تحقیقات اور تفتیش خفیہ ہوتی ہے کیونکہ وہ عام طور پر ملکی سلامتی و سیکیورٹی کے حساس معاملات سے متعلق ہوتی ہیں.

اگر کوئی خصوصی وجہ نہ ہو تو یہ عمومی امر ہے کہ جس ایجنسی کے خلاف شکایت کی گئی ہے اسے اطلاع دی جائے تاکہ وہ اپنے خلاف لگائے جانےو الے الزامات کے بارے میں تبصرہ کر سکیں.

تاہم, کوئی عوامی ربورٹ مثال کے طور پر پارلیمنٹ کی سالانہ رپورٹ میں عام طور پرشکایت کرنے والے کا نام نہیں بتایا جاتا.